لین دین کرنے سے شریعت کے متذکرہ بالا پانچ مقاصد میں سے کسی ایک کو بھی خطرہ لاحق نہیں ہوتا (ص ۵۲)۔

کتاب کے مقدمے میں پروفیسر خورشید احمد نے لکھا ہے کہ: ''عام مسلمان 'ربا' سود' یوژری' انٹرسٹ یا بیاج' اسے کسی بھی نام سے پکاریں' اس سے پناہ مانگتا ہے اور اگر کسی وجہ سے اس میں ملوث ہوا ہے تو اسے گناہ سمجھتا ہے' یہ ہے امت کا اجتماعی ضمیر۔ البتہ اقتدار کے حلقوں اور اہل ثروت کے دائروں میں سود کے جواز کے لیے کوئی نہ کوئی چور دروازہ نکالنے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ وہ طبقہ جو مغربی اقدار کو عملاً قبول کر چکا ہے' یا جن کا مفاد مغرب کے سودی نظام سے وابستہ ہے' وہ مسلسل ایسی بحثوں کو ہوا دیتے رہے ہیں' جن کے نتیجے میں سود کی حرمت کو مشتبہ بنایا جا سکے' اور کسی نہ کسی شکل میں اس کا ''حلالہ'' کیا جا سکے'' (ص ۵-۶)۔ ''افسوس وہاں ہوتا ہے جہاں پڑھے لکھے افراد بھی دلیل کے بجائے مفاد اور مصلحت کا سہارا لے کر دین کے مثبت [اور واضح] احکام میں تبدیلی کی باتیں کرتے ہیں۔ یہ راستہ حق و دیانت کا راستہ نہیں'' (ص ۷)۔

ڈاکٹر محمد علی نے بنک کے سود کے بارے میں تمام اعتراضات کو یک جا کر کے' ایک ایک کا جواب دیا ہے اور وضاحت کے ساتھ اسلامی نظم معیشت پر روشنی ڈالی ہے۔ بقول خورشید صاحب: ڈاکٹر محمد علی القری کا اسلوب نہ جارحانہ ہے اور نہ معذرت خواہانہ۔ انھوں نے نہایت ٹھنڈے اور خالص علمی انداز میں ایک ایک پہلو پر بحث کی ہے اور ان تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے' جو اس بحث میں بار بار اٹھائے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں افراط زر اور اس کے نتیجے میں قدر زر میں ہونے والی تبدیلیوں پر بھی انہوں نے سیر حاصل بحث کی ہے اور سود کے جواز کے استدلال کی کمزوری بھی واضح کر دی ہے'' (ص ۷-۸)۔ کتاب کے آخر میں سود کے حرام ہونے کے بارے میں عرب اسکالروں اور مغرب کے اہل دانش کی آرا بھی ایک ضمیے میں پیش کی گئی ہیں۔ بظاہر یہ مختصر کتاب ہے' لیکن فی الحقیقت ایک بہت بڑے مسئلے کی وضاحت اور تنقیح کرتی ہے۔ ایک عام قاری فقہ کی باریکیوں اور علم معاشیات کی وسعتوں اور پیچیدگیوں سے گھبرا کر اس کوچے کا رخ کرنے سے پہلو بچاتا ہے' یہ کتاب نفس موضوع کو عام فہم' مدلل اور خوشگوار انداز سے اس کے ذہن نشین کر دیتی ہے۔

اس مقالے کے مصنف' اور مترجم عتیق الظفر دونوں مبارک باد کے مستحق ہیں۔ معاشیات کے اساتذہ' علما اور طلبہ تک اس کتاب کی رسائی ممکن بنائی جانی چاہیے۔ (سلیم منصور خالد)

ہم آغا خانی کیسے مسلمان ہوئے؟ اکبر علی غلام حسین' تلخیص و ترجمہ: محمد اکبر خان۔ ناشر: اسماعیلیہ نمازی خدمت کمیٹی' مسلم اسماعیلیہ مسجد' بلاک ۷' فیڈرل بی ایریا نزد عائشہ منزل' پوسٹ بکس ۸۱۲۴ کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۵۳۱۔ قیمت: ۲۰۲ روپے۔